عجیب آدمی

محمد اسلم بن اجمل

یہ جدا دوسروں سے لگتا ہے
آدمی کچھ عجب سا لگتا ہے

غم بہت سوں کا اِس کو کھاتا ہے
یہ غموں سے گُھلا سا لگتا ہے

بانٹ دیتا ہے سب غریبوں میں
ہاتھ جب اِس کے پیسہ لگتا ہے

ہر کسی کا بھلا ہی ہے چاہتا
مجھ کو تو یہ بھلا ہی لگتا ہے!

اِس کو دیکھا ہے چھپ کے روتے ہوئے
یہ بڑا دل گرفتہ لگتا ہے

جانے کرتوت اس کے کیسے ہوں!
ظاہراً تو فرشتہ لگتا ہے!

مال داروں سے دُور رہتا ہے
یوں مجھے مشتبہ سا لگتا ہے!

جھوٹ سے سب کو ہے منع کرتا
اِس لئے ایسا ویسا لگتا ہے!

اِس کو فرہاد سے ہے کچھ نسبت
ہاتھ میں اس کے تیشہ لگتا ہے

بھوک، بیماری، جاں سے بیزاری
سب گھروں کا یہ نقشہ لگتا ہے

جل کر مرنا ہی ہے غریبوں
اب کفن کافی مہنگا لگتا ہے

جیسا خود ہوتا ہے کوئی اسلم
اُس کو ہر شخص ویسا لگتا ہے

Created by: WWW.ALKALAM.PK